روزنامہ
الفضل
C.P.L 29-FD ٹیلی فون نمبر 047-6213029
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

ہفتہ 25 فروری 2006ء 26 محرم 1427 ہجری 25 تبلیغ 1385 ھش جلد 56-91 نمبر 42

جو اللہ چاہے

حضرت حذیفہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:۔

یہ نہ کہو کہ جو اللہ چاہے اور جو محمدؐ چاہے بلکہ یہ کہا کرو کہ جو صرف اللہ وحدہ لاشریک چاہے۔

(مشکوٰۃ کتاب الاسامی الفصل الثانی)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

اللہ تعالیٰ کے بارہ میں فرمایا

وہ سب سے اوپر ہے مگر نہیں کہہ سکتے کہ اس کے نیچے کوئی اور بھی ہے۔ اور وہ عرش پر ہے مگر نہیں کہہ سکتے کہ زمین پر نہیں۔ وہ مجمع ہے تمام صفات کاملہ کا اور مظہر ہے تمام محامد حقہ کا اور سرچشمہ ہے تمام خوبیوں کا اور جامع ہے تمام طاقتوں کا اور مبدأ ہے تمام فیضوں کا۔ اور مرجع ہے ہر ایک شئے کا۔ اور مالک ہے ہر ایک ملک کا۔ اور متصف ہے ہر ایک کمال کا اور منزہ ہے ہر ایک عیب اور ضعف سے۔ اور مخصوص ہے اس امر میں کہ زمین والے اور آسمان والے اسی کی عبادت کریں۔ اور اس کے آگے کوئی بات بھی انہونی نہیں۔ اور تمام روح اور ان کی طاقتیں اور تمام ذرات اور ان کی طاقتیں اسی کی پیدائش ہیں۔ اس کے بغیر کوئی چیز ظاہر نہیں ہوتی۔ وہ اپنی طاقتوں اور اپنی قدرتوں اور اپنے نشانوں سے اپنے تئیں آپ ظاہر کرتا ہے۔ اور اس کو اسی کے ذریعہ سے ہم پا سکتے ہیں۔ اور وہ راستبازوں پر ہمیشہ اپنا وجود ظاہر کرتا رہتا ہے اور اپنی قدرتیں ان کو دکھلاتا ہے۔ اسی سے وہ شناخت کیا جاتا اور اسی سے اس کی پسندیدہ راہ شناخت کی جاتی ہے۔

وہ دیکھتا ہے بغیر جسمانی آنکھوں کے اور سنتا ہے بغیر جسمانی کانوں کے اور بولتا ہے بغیر جسمانی زبان کے۔ اسی طرح نیستی سے ہستی کرنا اس کا کام ہے۔ جیسا کہ تم دیکھتے ہو کہ خواب کے نظارہ میں بغیر کسی مادہ کے ایک عالم پیدا کر دیتا ہے اور ہر ایک فانی اور معدوم کو موجود دکھلا دیتا ہے۔ پس اسی طرح اس کی تمام قدرتیں ہیں۔ نادان ہے وہ جو اس کی قدرتوں سے انکار کرے۔ اندھا ہے وہ جو اس کی عمیق طاقتوں سے بے خبر ہے۔ وہ سب کچھ کرتا ہے اور کر سکتا ہے بغیر ان امور کے جو اس کی شان کے مخالف ہیں یا اس کے مواعید کے برخلاف ہیں۔ اور وہ واحد ہے اپنی ذات میں اور صفات میں اور افعال میں اور قدرتوں میں۔ اور اس تک پہنچنے کے لئے تمام دروازے بند ہیں مگر ایک دروازہ جو فرقان مجید نے کھولا ہے۔ اور تمام نبوتیں اور تمام کتابیں جو پہلے گزر چکیں ان کی الگ طور پر پیروی کی حاجت نہیں رہی کیونکہ نبوت محمدیہؐ ان سب پر مشتمل اور حاوی ہے اور بجز اس کے سب راہیں بند ہیں۔ تمام سچائیاں جو خدا تک پہنچاتی ہیں اسی کے اندر ہیں۔ نہ اس کے بعد کوئی نئی سچائی آئے گی اور نہ اس سے پہلے کوئی ایسی سچائی تھی جو اس میں موجود نہیں۔ اس لئے اس نبوت پر تمام نبوتوں کا خاتمہ ہے اور ہونا چاہئے تھا کیونکہ جس چیز کے لئے ایک آغاز ہے اس کے لئے ایک انجام بھی ہے۔ لیکن یہ نبوت محمدیہؐ اپنی ذاتی فیض رسانی سے قاصر نہیں بلکہ سب نبوتوں سے زیادہ اس میں فیض ہے۔

(الوصیت۔ روحانی خزائن جلد 20 ص 310)

محبت، پیار اور الفت کا نظام

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔

”میں ان سب دوستوں کو مبارک باد دیتا ہوں جنہیں وصیت کرنے کی توفیق حاصل ہوئی اور میں دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو بھی جو ابھی تک اس نظام میں شامل نہیں ہوئے توفیق دے کہ وہ بھی اس میں حصہ لے کر دینی و دنیوی برکات سے مالا مال ہو سکیں اور دنیا اس نظام سے ایسے رنگ میں فائدہ اٹھائے کہ آخر اسے یہ تسلیم کرنا پڑے کہ قادیان کی وہ بستی جسے کوردہ کہا جاتا تھا جسے جہالت کی بستی کہا جاتا تھا اس میں سے وہ نور نکلا جس نے ساری دنیا کی تاریکیوں کو دور کر دیا جس نے ساری دنیا کی جہالت کو دور کر دیا جس نے ساری دنیا کے دکھوں اور دردوں کو دور کر دیا اور جس نے ہر امیر اور غریب کو ہر چھوٹے اور بڑے کو محبت اور پیار اور الفت باہمی سے رہنے کی توفیق عطا فرمادی“۔

(نظام نو۔ انوار العلوم جلد 16 ص 602)

(مرسلہ: سیکرٹری مجلس کارپرداز)

یوم تحریک جدید

امراء و صدر صاحبان کی خدمت میں گزارش ہے کہ 7۔ اپریل 2006ء بروز جمعۃ المبارک ”یوم تحریک جدید“ منانے کا اہتمام فرمائیں اور اس کی رپورٹ سے دفتر کو مطلع فرمائیں۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ)

ماہر امراض جگر و معدہ کی آمد

مکرم ڈاکٹر محمد محمود شیخ صاحب ماہر امراض جگر و معدہ (Gastroenterologist) مورخہ 5 مارچ 2006ء کو فضل عمر ہسپتال ربوہ میں مریضوں کا معائنہ کرینگے۔ ضرورت مند احباب میڈیکل آؤٹ ڈور سے ریفر کروا کر ضروری ٹیسٹ ای۔سی۔جی وغیرہ کروالیں اور پرچی روم سے اپنا وقت حاصل کر لیں۔ بغیر ریفر کروائے مکرم ڈاکٹر صاحب کو دکھانا ممکن نہ ہوگا۔ مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رابطہ فرمائیں۔ ویب سائٹ ایڈریس (www.fohr-abwah.org) ہے۔ (ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل و جواہر نمبر 373

’’ذکر حبیب‘‘ سے منور پُر کیف یادیں

حضرت صوفی احمد جان صاحب لدھیانوی کی خدانما شخصیت دنیائے احمدیت میں کسی تعارف کی محتاج نہیں۔ آپ ہی وہ صاحب کشف والہام بزرگ تھے جنہوں نے ’’براہین احمدیہ‘‘ پر بصیرت افروز تبصرہ سپرد قلم فرمایا اور ایک جماعت کثیر کے روحانی پیشوا ہونے کے باوجود اپنے مریدوں سے کہا کہ اب ٹمٹماتے ہوئے چراغوں کی ضرورت نہیں قادیان سے چاند طلوع کر چکا ہے۔ آپ ہی وہ تاریخی وجود ہیں جنہوں نے حضرت اقدس مسیح موعود کے ارشاد پر حضور کی تحریر کردہ دعا 19 ستمبر 1885ء کو میدان عرفات میں پڑھی (تاریخ احمدیت جلد اول جدید ایڈیشن صفحہ 265) ازاں بعد حضرت اقدس نے آپ ہی کے مکان واقع محلّہ جدید لدھیانہ میں خدا کے حکم سے پہلی بیعت لی اور جماعت احمدیہ کا سنگ بنیاد رکھا گیا۔

حضرت پیر منظور محمد صاحب موجد ’’یسرنا القرآن‘‘ و مسیح موعود کی بہت سی تالیفات کے کاتب آپ ہی کے لخت جگر تھے جو اپنے برادر اکبر حضرت حاجی افتخار احمد صاحب کی طرح حضرت کے بے مثال عشاق میں سے تھے۔ آپ نے قادیان اور پھر ہجرت کے بعد اپنی بابرکت مجالس میں حضرت امام الزمان کی متعدد چشمدید روایات بیان فرمائیں جنہیں جماعت احمدیہ گنج مغلپورہ کے ایک بزرگ جناب بابو نذیر احمد صاحب امرتسری نے کمال ذوق وشوق اور دیدہ ریزی ان کو ایک نوٹ بک میں محفوظ کر لیا اور پھر از راہ شفقت و ذرہ نوازی یہ سرمایہ حیات مجھ ناچیز کو عطا فرما دیا۔ ذیل میں اسی نوٹ بک کے حوالہ سے چند اثر انگیز اور دلنواز ارشادات ہدیہ قارئین ہیں۔ سیدنا حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں۔

آئے بھی اور آکے چلے بھی گئے وہ آہ
ایام سفر ان کے بسرعت گزر گئے
سونگھی نہ بوئے خوش نہ ہوئی دید گل نصیب
افسوس دن بہار کے یونہی گزر گئے

(حضرت پیر منظور محمد صاحب کی زبان فیض ترجمان سے بعض اہم باتیں)

1۔ میں نے حضرت مسیح موعود سے خود سنا ہے کہ ام الصفات رحم ہے۔ خدا تعالیٰ کے جس قدر احکام ہیں وہ انسان کی بہتری کے لئے ہیں کیونکہ انسان کو رہبر اور حافظ و ناصر کی ضرورت ہے‘‘۔

(غیر مطبوعہ نوٹ بک صفحہ 21)

2۔ ’’حضرت مسیح موعود کے منہ سے میں نے خود سنا ہے کہ اہل اللہ اس لئے اسباب استعمال کرتے ہیں کہ یہ خدا کا منشاء ہے کہ علوم ظاہر ہوں مثلاً علم طب ہے۔ طب سے خدا نظر آتا ہے .... خدا تعالیٰ کی صفات نظر آجاتی ہیں۔‘‘

3۔ ’’حضرت صاحب فرمایا کرتے تھے کہ تدبیر ایک حد تک کرنی چاہئے۔ خدا تعالیٰ کا خانہ چھوڑ دینا چاہئے یعنی تمام خانے تدبیر سے نہیں بھر دینے چاہئے۔ خالی چھوڑنے کا یہ مطلب ہے کہ ایک حد تک تدبیر کرنے کے بعد پھر تدبیر نہیں کرنی چاہئے۔ بلکہ صرف خدا پر بھروسہ کرنا چاہئے **خوشی اور اطمینان اور آرام کی یہی صورت ہے**‘‘۔ (صفحہ 24)

4۔ ’’حضرت مسیح موعود نے ایک روز فرمایا۔ انسان نے خود اپنی کوشش سے خدا تعالیٰ کو نہیں پہچانا بلکہ خدا تعالیٰ خود انسان پر ظاہر ہوا۔ معرفت الٰہی کے بارے میں انسان کا خدا تعالیٰ پر احسان نہیں ہے بلکہ **خدا تعالیٰ کا انسان پر احسان ہے**‘‘۔ (صفحہ 38)

5۔ ’’مسیح موعود کا میلان خدا تعالیٰ کی رحمت کی طرف تھا۔ دین میں رخصت کو پسند فرماتے تھے۔ سختی کو پسند نہیں کرتے تھے .... چنانچہ ایک دفعہ فرمایا کہ **خدا تعالیٰ کی محبت اس کے حسن و احسان کے مطالعہ سے پیدا ہوتی ہے**‘‘ (صفحہ 75)

6۔ ’’ترک دنیا کے بغیر تو کچھ حاصل نہیں ہوتا حضرت مسیح موعود کے مواعیظ میں نے اپنے کانوں سے سنے۔ حضور کا وعظ آدھے سے زیادہ یہ ہوتا تھا کہ .... ترک محبت دنیا کرو‘‘ (صفحہ 164)

7۔ ’’حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے کہ مومن موت سے جھوٹی جنت سے نکل کر بڑی جنت میں چلا جاتا ہے جیسے ایک چھوٹے سے باغ سے نکل کر بڑے باغ میں چلا گیا۔ ’’جنتان‘‘ سے مراد (1) دنیا کی حالت (2) آخرت کی حالت۔

دنیا میں بھی مومن کو خدا سے کامل تعلق کے سوا اور کوئی خوشی نہیں ہے۔ اگر یہاں معشوق کے ہاتھ سے تکلیف بھی پہنچ جائے تو پروا نہیں کرتا بچہ کو بھی ماں سے بعض اوقات تکلیف پہنچ جاتی ہے مگر پروا نہیں کرتا‘‘۔ (صفحہ 184)

8۔ ’’عربی زبان کا سمجھنا بہت مشکل ہے اس میں استعاروں کا بڑا رواج ہے اور محاورے بھی کثرت سے ہیں۔ میں نے حضرت مسیح موعود سے خود اپنے کانوں سے سنا۔ **خدا تعالیٰ کو استعاروں والی زبان پسند ہے**‘‘۔

لہٰذا قرآن مجید کا سمجھنا علماء ظواہر کا کام نہیں ہے بلکہ حسب حال و مقام مومنوں کا کام ہے‘‘ (صفحہ 194)

9۔ ’’حضرت مسیح موعود کے فوت ہونے پر لاہور سٹیشن کے پلیٹ فارم پر (حضرت) نواب محمد علی خاں سے یہ الفاظ میں نے کہے تھے۔

’’حضرت صاحب خدا تعالیٰ کا چہرہ دکھانے کے لئے آئے تھے سو وہ دکھلا گئے‘‘۔

(صفحہ 51)

حضرت مسیح موعود نے خالق کائنات کی تجلیات کا منظر نہایت پر کیف انداز میں پیش کیا ہے۔ فرماتے ہیں:۔

ہے عجب جلوہ تری قدرت کا پیارے ہر طرف
جس طرف دیکھیں وہی رہ ہے ترے دیدار کا
چشم مست ہر حسیں ہر دم دکھاتی ہے تجھے
ہاتھ ہے تیری طرف ہر گیسوئے خمدار کا
آنکھ کے اندھوں کو حائل ہو گئے سو سو حجاب
ورنہ تھا قبلہ ترا رخ کافر و دیندار کا

اسی زندہ خدا کی منادی تحریک احمدیت کی منفرد خصوصیت اور طرہ امتیاز ہے۔

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

نتیجہ مقابلہ بین الاضلاع خدام 2004-2005ء

اول۔ ضلع لاہور
دوم۔ ضلع حیدر آباد
سوم۔ ضلع سیالکوٹ
چہارم۔ ضلع راولپنڈی
پنجم۔ ضلع میر پور آزاد کشمیر
ششم۔ ضلع چکوال

(معتمد)

ولادت

مکرم وسیم احمد فضل صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں۔ کہ مکرم عقیل احمد صاحب مربی سلسلہ سیرالیون کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے 21 جنوری 2006ء کو دوسرے بیٹے سے نوازا ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بچے کا نام مثیل احمد عطا فرمایا ہے۔ نومولود وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ بچہ مکرم چوہدری محمد اقبال صاحب مرحوم آف ریلو کے ضلع سیالکوٹ کا پوتا اور مکرم چوہدری ناصر احمد صاحب ایڈووکیٹ آف ڈسکہ ضلع سیالکوٹ کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیز کو نیک، صالح، باعمر و بامراد اور خادم دین بنائے۔ ہمیشہ صحت و سلامتی سے رکھے اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم آغا سیف اللہ صاحب ناظم دار القضاء ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ مکرم چوہدری وسیم احمد صاحب کارکن دار القضاء و صدر جماعت نصیر آباد حلقہ رحمٰن بوجہ عارضہ یرقان گزشتہ دو ہفتے سے بیمار چلے آرہے ہیں اور اس وقت الائیڈ ہسپتال فیصل آباد میں زیر علاج ہیں۔ احباب کرام کی خدمت میں ان کی جلد مکمل صحت یابی کیلئے درخواست دعا ہے۔

درخواست دعا

مکرم قیصر محمود صاحب وکالت علیا تحریک جدید تحریر کرتے ہیں کہ مکرم رفیق مبارک میر صاحب نائب وکیل تعمیل و تنفیذ گزشتہ دو ہفتوں سے بوجہ پتہ میں سوزش و یرقان بیمار ہیں۔ فضل عمر ہسپتال میں داخل تھے اب گھر آگئے ہیں بیماری میں پہلے کی نسبت افاقہ ہے تاہم بیماری کے اثرات ابھی نمایاں ہیں اور کمزوری بھی بہت ہو گئی ہے احباب سے شفائے کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم عبد الحمید مبشر صاحب کوٹلی آزاد کشمیر تحریر کرتے ہیں کہ میرے والد محترم سید محمد صاحب کچھ دنوں سے بہت بیمار ہیں علاج کے باوجود کوئی افاقہ نہیں ہے احباب جماعت سے درد مندانہ درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ جلد سے جلد ان کو شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

ولادت

مکرم ڈاکٹر ملک نسیم اللہ خان صاحب النصرت چلڈرن کلینک ریلوے روڈ ربوہ لکھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے مکرم داؤد احمد خان صاحب ابن مکرم مسعود احمد صاحب آف جنجوعہ سپر سٹور رحمت بازار ربوہ کو مورخہ 16 فروری 2006ء کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے جس کا نام حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے از راہ شفقت بارعہ احمد عطا فرمایا ہے نومولودہ وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ نومولودہ مکرم مولوی محمد الدین صاحب مرحوم لیکچرار تعلیم الاسلام کالج و جامعہ احمدیہ ربوہ کی نسل سے ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو صحت و سلامتی والی پاکیزہ زندگی عطا فرمائے۔ خادمہ دین اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

صحافت کے بارہ میں حضرت مصلح موعود کے ارشادات اور آپ کے دور کے جماعتی اخبارات و رسائل

مکرم مولانا برہان احمد ظفر صاحب

جس زمانہ میں حضرت مسیح موعود نے دعویٰ فرمایا اور آپ مخالفین پر دین کی حقانیت ثابت کر رہے تھے۔ اس زمانہ میں آپ خود ہی لکھتے اور شائع کروانے کے لئے امرتسر یا دوسرے شہروں کی طرف جاتے۔ پروف ریڈنگ بھی خود ہی فرمایا کرتے تھے۔ جہاں باقی دنیا میں اشاعت اور صحافت کی اپنی ایک دوڑ جاری تھی وہاں حضرت مسیح موعود بھی اخبارات و اشتہارات کے ذریعہ خدائی دعوت میں مصروف تھے۔ لیکن فرق یہ تھا کہ آپ کا اپنا نہ تو پریس تھا۔ اور نہ ہی کوئی اخبار۔ پھر وہ زمانہ بھی جلد ہی آ گیا کہ پروانے آہستہ آہستہ اس شمع کے گرد جمع ہونے شروع ہوئے جو قادیان کی ایک چھوٹی سی بستی میں روشن ہوئی تھی۔

خدا تعالیٰ نے چند سالوں کے اندر اندر حضرت مسیح موعود کی اس بستی میں بھی ایسا نظام جاری بھی فرمایا کہ حضور کی صحبت کے فیض سے یہاں بھی صحافت کے چمکتے ستارے نمودار ہوئے۔ جنہوں نے دنیا میں ایک جدید صحافت کی بنیاد ڈالی۔ اشاعت کتب، اخبارات و رسائل کے آلات اس بستی میں قائم ہوئے۔ وہ لوگ جن کو حضور نے یہ خدمت سپرد کی چند سالوں میں فن صحافت کے استاد بن گئے پھر کیا تھا قادیان کی چھوٹی سی بستی دیکھتے ہی دیکھتے صحافت کا مرکز بن گئی۔ کئی اخبارات و رسائل یہاں سے شائع ہونے شروع ہوئے۔ حضرت مسیح موعود کے زمانے میں دین حق پر جہاں عیسائی حملہ آور تھے وہاں آریہ سماج اور برہمو سماج والے بھی دین حق پر شدید حملے کر رہے تھے۔ یہ حملے جہاں کتابوں کی کثیر اشاعت کے ذریعہ ہو رہے تھے وہاں مختلف اخبارات و رسائل بھی اس کام میں ان کے ممد و معاون بنے ہوئے تھے۔ ایسے موقعہ پر لازم تھا کہ ان کا جواب بھی اشاعت کتب اور اخبارات و رسائل کے ذریعہ دیا جاتا۔ اسی بات کے مدنظر حضرت مسیح موعود کے زمانہ میں ہی جماعت احمدیہ کے ذریعہ جہاں دین حق کے حق میں اور مخالفین کے اعتراضات کے جواب میں بہت سی کتب شائع ہوئیں وہاں مختلف اخبارات کا بھی اجرا ہوا۔ حضرت مسیح موعود کے زمانہ میں پھر حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے زمانہ میں بھی بعض اخبارات جاری تھے ان کے ہوتے ہوئے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے ایک نئے اخبار کی اشاعت کی ضرورت سمجھی۔ جیسے جیسے جماعت کی ترقی ہوتی گئی ویسے ویسے اس کی ضرورت کا احساس ہوتا گیا۔ تا کہ جماعت میں ہزاروں اور لاکھوں مخلص تعلیم یافتہ پیدا ہوں اور ساری دنیا میں ہونے والی علمی ترقی سے لوگ استفادہ کریں اور علم میں دوسروں سے فائق اور لائق ہوں۔ اس طرح وہ رسومات جو تعلیم کے بگاڑ کے نتیجہ میں لوگوں میں شامل ہو جاتی ہیں ان کی دینی تعلیم کی روشنی سے اصلاح کی جائے اور بدعات و بدرسومات سے بچا جا سکے۔

اسی طرح وہ قومیں جو اپنے اسلاف کی قربانیوں کو یاد نہیں رکھتیں وہ ترقی نہیں کر سکتیں اس لئے ضروری ہوتا ہے کہ اخبارات کے ذریعہ ان کی قربانیوں کا تذکرہ کیا جائے تا کہ ان واقعات کو پڑھنے والے ایک نئے جذبہ جوش کو اپنے اندر محسوس کرتے ہوئے ان قربانیوں کو زندہ رکھیں۔

الفضل کا اجرا

افراد جماعت کے لئے یہ بھی ضروری ہے کہ جہاں وہ دینی میدان میں علم حاصل کریں وہ دنیا کے حالات سے بھی آگاہ ہوں اس کے لئے بھی اخبارات ایک اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ اس طرح اخبارات و رسائل ہی وہ ذریعہ ہیں جن سے جماعتی ترقی کے سلسلہ میں لوگوں کو آگاہ کیا جا سکتا ہے۔

دشمنان دین حق کو ان کے اعتراضات کے دندان شکن جواب دینے کا کردار بھی اخبارات ہی ادا کرتے ہیں۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے 1913ء میں ہی ان تمام وجوہ کی بنا پر ایک نئے اخبار کے جاری کرنے کی ضرورت کو محسوس فرمایا تھا۔ اس تجویز کو حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے نہ صرف منظور فرمایا بلکہ آپ نے تحریر فرمایا:

''ہفتہ وار پبلک اخبار کا ہونا بہت ہی ضروری ہے جس قدر اخبار میں دلچسپی بڑھے گی خریدار خود بخود پیدا ہوں گے۔ ہاں تائید الٰہی حسن نیت اخلاص اور ثواب کی ضرورت ہے۔ زمیندار، ہندوستان، پیسہ میں اور کیا اعجاز ہے وہاں تو صرف دلچسپی ہے اور یہاں دعا نصرت الٰہیہ کی امید بلکہ یقین توکلا علی اللّٰہ کام شروع کر دیں۔''

(ضمیمہ اخبار بدر 5 جون 1913ء صفحہ 19)

اس پر حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد (جو 1914ء میں خلافت کی مسند پر متمکن ہوئے) نے الفضل کے نام سے ایک نئے اخبار کا اجرا فرمایا۔ آپ نے اس اخبار کو جب جاری فرمایا تو لکھا

''خدا کا نام اور اس کے فضلوں اور احسانوں پر بھروسہ رکھتے ہوئے اس سے نصرت و توفیق چاہتے ہوئے میں الفضل جاری کرتا ہوں............ اپنے ایک اور راہنما اپنے مولا کے پیارے بندے کی طرح اس بحر ناپیدا کنار میں الفضل کی کشتی کے چلانے کے وقت اللہ تعالیٰ کے حضور بصد عجز و انکسار یہ دعا کرتا ہوں کہ بسم اللّٰہ............ اللہ تعالیٰ کے نام کے ساتھ اور اس کی برکت سے اس کا چلنا اور لنگر ڈالنا ہو۔ تحقیق میرا رب بڑا بخشنے والا اور رحیم ہے۔ اے میرے قادر مطلق خدا، اے میرے طاقتور بادشاہ، اے میرے رحمان، رحیم مالک

اے میرے رب، میرے مولا، میرے ہادی، میرے رازق، میرے حافظ، میرے ستار، میرے بخشنہار، ہاں اے میرے شہنشاہ جس کے ہاتھوں میں زمین و آسمان کی کنجیاں ہیں۔ اور جس کے اذن کے بغیر ایک ذرہ اور ایک پتہ نہیں ہل سکتا جو سب نفعوں اور نقصانوں کا مالک ہے۔ جس کے ہاتھ میں سب چھوٹوں اور بڑوں کی پیشانیاں ہیں۔ جو پیدا کرنے والا اور مارنے والا ہے۔ جو مار کر پھر جلائے گا اور ذرہ ذرہ کا حساب لے گا۔ جو ایک ذلیل بوند سے انسان کو پیدا کرتا ہے۔ جو ایک چھوٹے سے بیج سے بڑے بڑے درخت اگاتا ہے۔ ہاں میرے دلدار میرے محبوب خدا تو دلوں کا واقف ہے۔ اور میری نیتوں اور ارادوں کو جانتا ہے۔ میرے پوشیدہ رازوں سے واقف ہے۔ میرے حقیقی مالک۔ میرے متولی تجھے علم ہے کہ محض تیری رضا حاصل کرنے کے لئے اور تیرے دین کی خدمت کے ارادہ سے یہ کام میں نے شروع کیا ہے۔ تیرے پاک رسول کے نام کے بلند کرنے اور تیرے مامور کی سچائیوں کو دنیا پر ظاہر کرنے کے لئے یہ ہمت میں نے کی ہے۔ تو میرے ارادوں کا واقف ہے۔ میری پوشیدہ باتوں کا راز دار ہے۔ میں تجھی سے اور تیرے ہی پیارے چہرہ کا واسطہ دے کر نصرت و مدد کا امیدوار ہوں۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے اس اقتباس سے ہی آپ کے جذبہ خدمت دین کی عکاسی ہوتی ہے کہ اخبارات کے ذریعہ آپ کس طرح کی خدمت دین کی تڑپ رکھتے تھے۔ آپ ہمیشہ نوجوان نسل کو صحافت کی اہمیت بتاتے رہے۔ اور ان کو اس راہ پر قدم رکھنے کی طرف توجہ دلاتے رہے۔ ''فرقان'' جاری ہوا تو آپ نے فرمایا۔

''اپنی نیتوں کو نیک کر کے کام کرو۔ کبر، ریا اور نخوت سے آزاد ہو کر کام کرو۔ خدا تعالیٰ پر توکل کر کے کام کرو۔ اس صورت میں خدا تعالیٰ تمہاری مدد کرے گا اور تم اس جنگ سے فاتح لوٹو گے۔ خدا تعالیٰ تمہاری مدد کرے۔

(22 دسمبر 1941ء) (فرقان جلد نمبر 1 صفحہ 1)

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی جہاں نوجوانوں کو صحافت میں داخل ہو کر دین اور ملک و قوم کی خدمت کرنے کی طرف توجہ دلاتے تھے وہاں انہیں ہمیشہ ہی اس سلسلہ میں ان کے فرائض کی طرف بھی توجہ دلایا کرتے تھے ایک مرتبہ آپ نے ''اسلامی اخبارات کے لئے دستور العمل'' کے عنوان سے ایک مضمون تحریر فرمایا جس میں آپ نے صحافت سے جڑے لوگوں کو نصیحت کرتے ہوئے فرمایا۔

''پس برادران و عزیزان و بزرگان! اخبار میں وہ مضمون دو جس میں نفسانی خواہشات، سوءظن، تفرقہ و امراء پر اعتراض اور اس میں ناعاقبت اندیشی، خود غرضی، طمع، دین الٰہی سے بے خبری، نفاق جو بدعہدیوں سے پیدا ہوتا ہے۔ اور حکام کی نااہلی، ترک افشاء سلام (خصوصاً ہندوستان میں تو یہ دعا معیوب یقین کی گئی) ترک جمعہ و جماعات، امراء میں عادات بدی نے کہاں نوبت پہنچائی ہے کا علاج ہو۔ اللہ تعالیٰ توفیق دے۔''

یہ وہ اصول ہیں جنہیں ایک صحافی کو اختیار کرنا ضروری ہے۔ اگر ہر صحافی ان اصولوں پر قائم رہتے ہوئے حقیقی اور سچی بات کہے اور حقائق کو سامنے لائے تو دنیا کا فساد امن میں تبدیل ہو سکتا ہے۔

حضرت مسیح موعود کی زندگی ہی میں خدا تعالیٰ کے فضل سے قادیان سے چار اخبارات و رسائل جاری ہو گئے تھے بعد میں حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے زمانہ میں بھی جاری رہ کر ایک اور اخبار کا اضافہ ہوا لیکن حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے زمانہ میں تو گویا صحافت کی دنیا میں بہار آ گئی اور کئی اخبار اور رسائل قادیان اور قادیان سے باہر کئی شہروں سے جاری ہوئے۔ ان کا ذکر اختصار سے کرتا ہوں۔

الحکم: حضرت مسیح موعود کے زمانہ میں ہی حضرت شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی نے یہ اخبار جاری کیا۔

البدر: اگر ایک بازو الحکم تھا تو دوسرا بازو خدا نے البدر کے نام سے پیدا کر دیا۔ مولوی محمد افضل صاحب مرحوم نے جو کہ نہایت ہی صالح بزرگ انسان تھے اور افریقہ سے آئے تھے، اس اخبار کو 1902ء میں جاری کر کے الحکم کا ہاتھ بٹایا۔

ریویو آف ریلیجنز: حضرت مسیح موعود کے زمانہ میں تمام مذاہب میں مذہبی جوش پیدا ہو چکا تھا۔ اس کو مدنظر رکھتے ہوئے تمام مذاہب پر نظر کرنے کی غرض سے یہ رسالہ 1902ء میں جاری ہوا۔

بدر: 1905ء میں البدر کے ایڈیٹر صاحب کی وفات ہوگئی اس کے بعد یہ اخبار البدر کی جگہ بدر کے نام سے شائع ہونا شروع ہوا۔ یہ خطبات کا خلاصہ اور حضرت مسیح موعود کی بعض کتب کے انگریزی تراجم بھی اس میں شائع ہوا کرتے تھے۔

مصباح: یہ رسالہ خواتین کے لئے جاری ہوا تھا۔ اس کی پہلی اشاعت 15 دسمبر 1926ء کو ہوئی یہ رسالہ پہلے پندرہ روزہ تھا۔ بعد میں ماہوار رسالہ کی صورت جاری رہا۔ اس وقت بھی یہ رسالہ عورتوں کی تعلیم و تربیت کے لئے باقاعدہ ربوہ سے شائع ہوتا ہے۔ اور اپنا فریضہ بخوبی سرانجام دے رہا ہے۔

احمدیہ گزٹ: صدر انجمن احمدیہ اور نظارتوں کی سہولت کے لئے یہ رسالہ 1926ء میں جاری کیا گیا تھا۔ یہ رسالہ مہینے میں دو بار چھپا کرتا۔ بعد میں اس کی ضرورت کو محسوس نہ کرتے ہوئے اس کو چند سالوں بعد بند کر دیا گیا۔ اور اس ضرورت کو الفضل پورا کرتا رہا۔

جامعہ احمدیہ: جامعہ کے نام سے جامعہ کے طلباء نے ایک رسالہ جاری کیا جس میں بہت ہی تحقیقی اور علمی مضامین شائع ہوتے تھے۔

تعلیم الاسلام: تعلیم الاسلام ہائی اسکول سے بھی ایک رسالہ اس نام سے جاری ہوا جس کے چلانے کی ذمہ داری تعلیم الاسلام ہائی سکول کے طلباء کے سپرد تھی۔

احمدی خاتون: یہ رسالہ مستورات کے لئے جاری ہوا تھا جو کہ ماہانہ تھا اس کا اجراء الحکم کے دفتر سے ہی ہوا کرتا تھا۔

تفسیر القرآن: حضرت مولانا سید محمد سرور شاہ صاحب کی تفسیر تفسیر القرآن کے نام سے شائع ہوتی تھی۔ اس کا کام رسالہ ریویو آف ریلیجنز کے ساتھ ساتھ چلا کرتا تھا۔

المبشر: نوجوانوں میں علمی اور ادبی شعور پیدا کرنے کی غرض سے یہ رسالہ جاری کیا گیا۔ اس میں تاریخی مفید مضامین شائع ہوتے رہے۔

الفضل: 1913ء میں جاری ہوا یہ اخبار شروع میں ہفت روزہ تھا بعد میں ہفتہ میں دو بار تین بار کبھی چار بار بھی شائع ہوتا پھر وہ وقت بھی آیا کہ روزانہ شائع ہونا شروع ہوا پہلے دستی پریس پر شائع ہوتا تھا بعد میں نئی ایجادات کے ساتھ ساتھ اعلیٰ آفسیٹ پریس پر چھپنے لگا۔ اس وقت بھی خدا کے فضل سے یہ اخبار ربوہ سے روزانہ شائع ہوتا ہے جبکہ الفضل ہفتہ وار کی صورت میں جو کہ الفضل انٹرنیشنل کے نام سے جانا جاتا ہے لندن سے جاری ہے۔ جس میں حضور انور کے تازہ بتازہ خطبات شائع ہوتے ہیں۔

فاروق: محترم میر قاسم علی صاحب جب قادیان ہجرت کر کے تشریف لے آئے تو آپ نے قادیان سے فاروق کے نام سے ایک اخبار 1916ء میں جاری فرمایا۔ یہ اخبار دشمنان سلسلہ احمدیہ کے اعتراضات کا دنداں شکن جواب دیتا رہا۔

صادق: حضرت مفتی محمد صادق صاحب نے 1916ء میں اس اخبار کو جاری فرمایا۔ الحق جو کہ دہلی سے شائع ہوتا تھا جو عیسائیوں کے اعتراضات کا جواب دیا کرتا تھا اور جبکہ بدر بھی کچھ عرصہ کے لئے بند ہو چکا تھا اس وجہ سے محترم مفتی صاحب نے اس اخبار کو جاری کیا اور یہ اخبار ہر دو اخباروں کا قائم مقام بن کر عیسائی دنیا میں تہلکہ مچاتا رہا۔

سن رائز: حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے زمانہ میں ہی 1928ء میں یہ اخبار انگریزی زبان میں شائع ہونا شروع ہوا اس کے ایڈیٹر حضرت ملک غلام فرید صاحب ایم۔اے تھے اس میں نہایت ہی مفید اور اعلیٰ قسم کے مضامین شائع ہوتے رہے۔ اس کی اشاعت بہت بڑی تھی اس میں دینی کلچر پر مضامین چھپا کرتے تھے۔ یہ اخبار لاہور سے چھپا کرتا تھا۔

تشحیذ الاذہان: حضرت صاحبزادہ مرزا محمود احمد نے نوجوان نسل کو مدنظر رکھتے ہوئے یہ رسالہ 1906ء میں جاری فرمایا۔ اس رسالہ کا نام حضرت مسیح موعود نے تشحیذ الاذہان تجویز فرمایا تھا۔ اگرچہ یہ رسالہ نوجوانوں کا سمجھا جاتا تھا لیکن یہ اندرون خانہ کے کلمات طیبات اور بعض دیگر خصوصی معارف کے لئے نعمت غیر مترقبہ ثابت ہوا اس میں بڑے ہی معرکۃ الآراء مضامین شائع ہوتے رہے۔ اس میں احمدیت کے متعلق بہت سے اہم مسائل شائع ہوتے رہے۔ کچھ عرصہ بعد اس رسالہ کو ریویو آف ریلیجنز میں مدغم کر دیا گیا۔ بعدہ یہ رسالہ آپ ہی کے عہد خلافت میں ربوہ سے پھر جاری ہوا۔ جو بچوں کے لئے ہے۔

نور: مکرم سردار محمد یوسف صاحب کی کوشش سے یہ رسالہ حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے زمانہ میں جاری ہوا جو کہ اپنی مخصوص طرز تحریر سے بہت مقبول ہوا۔ اس اخبار نے سکھوں کی اپنی ہی مسلمہ کتب سے دین کی حقانیت دکھانے، اسی طرح آریوں کے اعتراضات کا جواب دینے میں بخوبی اور خوش اسلوبی کام سرانجام دیا۔ یہ رسالہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے دور میں بھی بخوبی خدمت سرانجام دیتا رہا۔

الحق دہلی: مکرم میر قاسم علی صاحب دہلی سے یہ اخبار نکالا کرتے تھے۔ ان دنوں عیسائیوں اور دیانند مت کھنڈن سبھا والوں کے ساتھ مناظرات کا سلسلہ جاری تھا۔ یہ اخبار اس روداد کو بڑی خوش اسلوبی سے پیش کیا کرتا تھا جو کہ اس کی نہایت درجہ مقبولیت کا باعث تھی۔ پھر جس زمانہ میں احمدیہ بلڈنگ سے اخبار پیغام شائع ہونا شروع ہوا تو یہ اخبار الفضل اخبار کی خوب معاونت کرتا تھا تاکہ نوجوان نسل صحیح تاریخ سے واقف ہو سکے۔ اور ایک عرصہ تک اس رسالہ کا اہتمام شیخ محمود احمد صاحب عرفانی کرتے رہے۔

تعلیم الدین: یہ رسالہ حضرت حکیم عبداللطیف صاحب گجراتی منشی فاضل نے جاری کیا تھا۔ اس رسالہ میں کئی مفید امور درج ہوا کرتے تھے۔ اس کے ساتھ ساتھ اس رسالہ نے قرآن کریم کا ترجمہ سکھانے کا کام بڑے احسن رنگ میں سرانجام دیا۔

رفیق حیات: یہ رسالہ کئی لحاظ سے بڑا ہی معلوماتی تھا۔ اس میں بڑے ہی مفید مضامین شائع ہوا کرتے تھے۔ لیکن کچھ عرصہ چلنے کے بعد یہ بند ہو گیا۔

البشریٰ انگریزی: مکرم غلام محمد صاحب بی اے سیالکوٹی تعلیم الاسلام اسکول میں استاد تھے آپ نے قادیان میں ایک انگریزی پریس کی ضرورت کو محسوس کرتے ہوئے ایک دستی پریس لگائی۔ اور ساتھ ہی البشریٰ نام کا ایک اخبار بھی جاری کیا۔

یہ وہ رسائل تھے جو کہ قادیان سے شائع ہوا کرتے تھے لیکن اس کے علاوہ اور بھی بہت سے رسائل تھے جو حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے زمانہ میں باہر کے ممالک میں جاری ہوئے۔ ان میں سے چند کا ذکر کرتا ہوں۔

مسلم سن رائز: حضرت مفتی محمد صاحب نے امریکہ سے مسلم سن رائز کے نام سے رسالہ جاری کیا۔ یہ رسالہ انگریزی زبان میں شائع ہوتا تھا۔ بعد میں صوفی مطیع الرحمٰن صاحب بنگالی ایم اے اس رسالہ کو چلاتے رہے۔

مسلم ٹائمز: حضرت مولوی عبدالرحیم صاحب درد ایم اے امام بیت لندن نے یہ رسالہ جاری کیا اور ایک عرصہ تک اس کے مدیر کے فرائض سرانجام دیتے رہے۔ اس میں بہت ہی عمدہ مضامین شائع ہوا کرتے تھے۔

مسلم ہیرالڈ: یہ رسالہ بھی لندن سے جاری ہوا اور ایک لمبا عرصہ یہاں سے جاری رہنے کے بعد جب رسالہ ریویو آف ریلیجنز وہاں شائع ہونا شروع ہوا تو پھر اس رسالہ کو اس میں مدغم کر دیا گیا۔

الاسلام: حضرت مسیح موعود کے خاندان کے افراد و صاحبزادگان اس رسالہ کو برطانیہ سے نکالا کرتے تھے۔ اور یہ رسالہ بھی ایک عرصہ تک پیغام و ہدایت پہنچانے کا کام سرانجام دیتا رہا۔ اب نہیں چھپتا

البشارۃ الاسلامیہ: حضرت مولانا جلال الدین صاحب شمس مربی سلسلہ نے عربی زبان میں فلسطین سے یہ رسالہ جاری کیا جو کہ کبابیر سے شائع ہوا کرتا تھا۔ اب نہیں چھپتا

البشریٰ: اس نام سے بھی سہ ماہی رسالہ نکلا کرتا تھا۔ جس کو مولوی ابو العطاء صاحب جالندھری نے ماہانہ کر دیا۔ یہ رسالہ آج بھی جاری ہے اور تعلیم و تربیت کے علاوہ دعوت الی اللہ کا کام بھی سرانجام دے رہا ہے۔

الاسلام: حضرت مولوی رحمت علی صاحب نے سماٹرا سے الاسلام کے نام سے ایک اخبار جاری کیا۔ جو کہ سماٹرا میں تربیتی امور سرانجام دیتا رہا۔

مبیج: سیلون سے مبیج کے نام سے ایک رسالہ جاری ہوا تھا جو کہ تامل زبان میں نکلا کرتا تھا بعد میں اس کی جگہ ایک رسالہ دوتن کے نام سے بھی نکلتا رہا۔

دی احمدی: اس نام سے ایک رسالہ ڈھاکہ بنگال سے جاری ہوا اور آج بھی یہ رسالہ جاری ہے۔ جس کے ذریعہ بنگال کے لوگوں میں دعوت الی اللہ جاری ہے۔

البشریٰ: یہ رسالہ بنگلہ زبان میں کلکتہ سے شائع ہونا شروع ہوا جو کہ آج بھی جاری ہے۔ یہ رسالہ ماہانہ ہے۔ اور بنگال کے احمدیوں کی ضرورتوں کو تعلیمی لحاظ سے اور غیر احمدیوں میں دعوتی لحاظ سے کام سرانجام دے رہا ہے۔

ستیہ دوتن: صوبہ کیرالہ جہاں ملیالم زبان پڑھی اور بولی جاتی ہے وہاں پر تربیتی امور انجام دینے کے ئے یہ رسالہ جاری ہوا جو پہلے کنانور سے نکلتا تھا اب کالیکٹ سے جاری ہے۔

الغرض ہندوستان اور ہندوستان سے باہر کے ممالک میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے زمانہ میں کئی اخبار اور رسائل جاری ہوئے۔ بہرحال حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے جماعت کے نوجوانوں مردوں عورتوں بچوں بوڑھوں کو صحافت کی دنیا میں اتارا اور اس مختصر سے مضمون سے بخوبی اندازہ کیا جا سکتا ہے کہ ایک چھوٹی سی جماعت نے علم اور صحافت کے میدان میں کس قدر اہم کردار ادا کیا ہے اور یہ سب حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی نظر خاص کا نتیجہ تھا۔ خداتعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ آج بھی ہم سب کو اس میدان میں اہم کردار ادا کرنے کی توفیق عطا کرے۔ آمین

تحریک وقف عارضی کا پس منظر

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث فرماتے ہیں:۔

جماعت کا ایک حصہ سست ہو گیا ہے اور باقی ساری جماعت کو اس کا نقصان برداشت کرنا پڑا ہے۔ اس پر اللہ تعالیٰ نے میرے دل میں ڈالا کہ میں جماعت میں وقف عارضی کی تحریک کروں اور اس سلسلہ میں جیسا کہ میں پہلے کہہ چکا ہوں مجھے پانچ ہزار واقف چاہئیں اور واقف بھی ایسے جو طوعاً اپنی مرضی اور خوشی سے سال میں دو ہفتے سے چھ ہفتے تک کا عرصہ دین کی خدمت کے لئے وقف کریں ورنہ اگر ضرورت اور ضرورت کا احساس اسی طرح شدت اختیار کر گیا تو شاید کوئی وقت ایسا بھی آ جائے جب اس تحریک کو طوعی نہ رکھنا پڑے بلکہ اسے جبری تحریک قرار دے دیا جائے اور ہر احمدی کا یہ فرض قرار دے دیا جائے کہ وہ جس طرح اپنی آمد کا سولھواں یا دسواں حصہ دین کے لئے دیتا ہے۔ اسی طرح اپنی زندگی کے ہر سال میں سے پندرہ دن یا دو ہفتے وقف عارضی کے لئے بھی دے۔ تاکہ قرآن کریم کی اشاعت صحیح رنگ میں کی جائے۔ اسی طرح جماعتوں کی تربیت بھی صحیح طور پر کی جا سکے۔

(خطبات ناصر جلد اول ص 406)

(مرسلہ: قائد تعلیم القرآن و وقف عارضی مجلس انصار اللہ پاکستان)

ابن البناء (1321ء)

آپ غرناطہ کے رہنے والے تھے آپ نے فیض (مراکش) میں طلباء کو ریاضی، الجبراء، اسٹرانومی کی تعلیم دی۔ آپ نے 82 کتابیں تصنیف کیں جن میں قابل ذکر اقلیدس کا تعارف، الجبرا پر کتاب، علم ہیئت پر کتاب الانواع، اور منہاج قابل ذکر ہیں۔ اصطرلاب پر بھی ایک مقالہ لکھا جسکا نام صفیحہ شکزیہ تھا۔

دنیا کے حیرت انگیز ریکارڈز، دلچسپ معلومات اور حقائق

پیغام رساں کبوتر

اسلامی حکمرانوں میں سب سے پہلے سلطان نور الدین زنگی نے 576 ہجری میں قاصد کبوتروں سے کام لینے کا فیصلہ کیا تاکہ وہ دشمن کے اچانک حملے کی صورت میں فوری کارروائی کر سکے۔ اس سلسلے میں سلطان نے ملک کے ہر حصے میں پیغام رساں کبوتروں کی چوکیاں قائم کیں اور ہر چوکی میں پرچہ نویس تعینات کئے۔ چنانچہ دشمن کی نقل و حرکت کا جب بھی پتہ چلتا تو یہ کبوتر ہی کام دیتے۔

برصغیر کا پہلا اخبار

برصغیر پاک و ہند میں شائع ہونے والا پہلا اخبار ”بنگال گزٹ“ تھا جس کا پہلا شمارہ 29 جنوری 1780ء کو شائع ہوا۔ یہ کلکتہ سے شائع ہوا۔ اس کے مالک جیمز آگسٹس نے یکم جنوری 1780ء کو اس اخبار کی اشاعت کا اعلان کیا۔ دو اوراق کا یہ ہفتہ وار اخبار 8x12 انچ کے سائز پر تین کالموں پر مشتمل تھا۔ یہ صرف دو سال ہی چلا اور مارچ 1782ء میں یہ نامعلوم وجوہ کی بنا پر بند ہو گیا۔

لمبی مونچھیں

1962ء میں بھارت کے صوبہ اتر پردیش کے ایک شخص سوریا ون نے سب سے لمبی مونچھیں رکھنے کا عالمی ریکارڈ قائم کیا۔ یہ شخص 1920ء میں پیدا ہوا۔ 1949ء سے 1962ء تک کے عرصہ کے دوران اس شخص نے اپنی مونچھیں 8 فٹ 6 انچ تک بڑھائیں۔

برصغیر کا پہلا ڈاک ٹکٹ

برصغیر میں پہلا ڈاک ٹکٹ یکم جولائی 1852ء کو سندھ کے گورنر نے جاری کیا۔ اس کی مالیت آدھا آنہ تھی اور یہ صرف 5 اضلاع کے لئے جاری کیا گیا تھا۔ اسے کرنسی نوٹ چھاپنے والے ادارے تھامس ڈی لارے اینڈ کمپنی نے شائع کیا تھا۔ اس کی شکل گول اور رنگ سرخ تھا۔ اس ٹکٹ کو براعظم ایشیا کے پہلے ڈاک ٹکٹ ہونے کی حیثیت بھی حاصل ہے۔ اس کے اندر گول دائرے میں ”سندھ ڈسٹرکٹ ڈاک“ چھپا تھا۔

سب سے بڑا گھنٹہ گھر

دنیا کا سب سے بڑا گھنٹہ گھر بیل فرے (Bell Fray) ہے جو کہ ماسکو (روس) کے ریڈ سکوائر کے قریب واقع ہے۔ یہ گھنٹہ گھر 1737ء میں بنایا گیا اور اس کا وزن 200 ٹن ہے۔

سب سے بڑی مخلوق

نیل وہیل مچھلی دنیا کا سب سے بڑا جانور ہے۔ اس کی لمبائی تقریباً 100 فٹ اور عمر تقریباً 500 سال تک ہوتی ہے۔

سب سے بڑی یونیورسٹی

ماسکو (روس) میں ایک بہت بڑی یونیورسٹی ہے۔ اگر ایک شخص اس میں پیدا ہو جائے اور ایک ایک رات ایک ایک کمرے میں گزارے تو کمروں کے ختم ہونے پر اس کی عمر 109 سال ہوگی۔ یونیورسٹی 32 منزلہ ہے اور اس میں 40 ہزار کمرے ہیں۔

قدیم ترین درخت

دنیا کا سب سے قدیم اور بڑا درخت امریکہ میں ہے جس کا نام ”شرفن ٹری“ ہے۔ یہ درخت 5 ہزار سال پرانا ہے۔ اس کی لمبائی 272 فٹ ہے اور اندازہ ہے کہ اس میں 53750 من لکڑی ہے۔

پہلا خلائی جہاز

روس (سابقہ سوویت یونین USSR) کا خلائی جہاز لیونا نہم دنیا کا پہلا خلائی جہاز تھا جو کہ 3 فروری 1966ء کو چاند کی سطح پر اترا۔

ہلال کا نشان

عام طور پر مریضوں کو لانے اور لے جانے والی ایمبولینس گاڑیوں پر سرخ رنگ کے ہلال کا نشان بنا ہوتا ہے لیکن جن گاڑیوں میں بیمار جانوروں کو ہسپتال لے جایا جاتا ہے ان پر بھی یہی نشان نیلے رنگ کا بنا ہوتا ہے۔ اس قسم کی گاڑیاں دنیا کے بڑے بڑے شہروں میں چلتی ہیں۔

سب سے چھوٹا بچہ

جون 1992ء میں انگلینڈ کے شہر نوٹنگھم میں دنیا کا سب سے چھوٹا بچہ پیدا ہوا۔ پیدائش کے وقت اس کی لمبائی چھ انچ یعنی 15 سینٹی میٹر اور وزن گیارہ اونس یعنی 312 گرام تھا۔ اس کے ساتھ اس کا جڑواں بھائی بھی پیدا ہوا جس کا وزن دو پونڈ تھا۔

پیدائشی نابینا وزیر تعلیم

ڈاکٹر طٰہٰ حسین جو پیدائشی طور پر نابینا تھے اپنی محنت، تعلیم اور قابلیت کی بدولت مصر کے وزیر تعلیم بنے۔ طٰہٰ حسین 1889ء میں پیدا ہوئے۔ قاہرہ اور پیرس کی یونیورسٹی سے تعلیم حاصل کی۔ 1920ء میں کنگ فواد یونیورسٹی میں عربی ادب کے پروفیسر مقرر ہوئے۔

سب سے زیادہ ڈگریاں

امریکہ کے ایک سابق صدر ہربرٹ ہوور جو 1929ء سے 1933ء تک امریکہ کے صدر رہے کو یہ اعزاز حاصل ہے کہ انہیں دنیا کی مختلف یونیورسٹیوں سے 90 اعزازی ڈگریاں ملیں۔ اس اعتبار سے وہ دنیا بھر میں سب سے زیادہ اعزازی ڈگریاں حاصل کرنے والے واحد فرد ہیں۔

بڑا سایہ دار درخت

بھارت کے شہر کولکتہ (کلکتہ) میں ایک ایسا درخت موجود ہے جس کے نیچے 7 ہزار آدمی بیٹھ سکتے ہیں۔ اس کی 250 بڑی اور 3000 چھوٹی شاخیں ہیں۔ یہ دنیا کا سب سے بڑا سایہ دار درخت ہے۔

دنیا کی پہلی ریل گاڑی

دنیا کی سب سے پہلی مسافر ریل گاڑی کا افتتاح برطانیہ میں 27 ستمبر 1825ء کو ہوا۔ یہ برطانوی شہر سٹاکٹن سے ڈارلنگٹن تک چلائی گئی۔

بمباری سے سب سے زیادہ ہلاکتیں

ہیروشیما (جاپان) پر 6 اگست 1945ء کو گرائے جانے والے ایٹم بم سے بیک وقت ایک لاکھ سے زائد افراد ہلاک ہوئے جبکہ ایٹمی تابکاری سے متاثر ہونے والے شدید زخمی 55 ہزار افراد بھی اسی سال دار فانی سے کوچ کر گئے۔ دوسری جنگ عظیم کے دوران بدترین بمباری 10 مارچ 1945ء کو ٹوکیو پر ہوئی جس میں 83 ہزار سے زائد افراد ہلاک اور تقریباً 41 ہزار زخمی ہوئے۔

تماشائیوں کی تعداد

عالمی باکسنگ چیمپئن محمد علی کلے کے پاس ایک انوکھا اعزاز یہ بھی ہے کہ جب 15 ستمبر 1978ء کو اس نے لیون اسپنکس کو ہرا کر تیسری مرتبہ عالمی اعزاز حاصل کیا تو یہ مقابلہ دیکھنے کے لئے نیو اورلینز سٹی کے لوزیانا ان ڈور سٹیڈیم میں 63,300 تماشائی موجود تھے جو ان ڈور مقابلوں میں تماشائیوں کی تعداد کا ریکارڈ ہے۔

حضرت عمر فاروقؓ کی حکومت

خلیفہ ثانی حضرت عمر فاروقؓ کے ماتحت ممالک کا رقبہ تقریباً ساڑھے بائیس لاکھ مربع میل تھا۔ ان میں شام، جزیرہ نما عرب، مصر، عراق، ایران (فارس)، جزیرہ خوزستان، عراق عجم، آرمینیا، کرمان، آذربائیجان، خراسان اور مکران شامل تھے۔ اتنا وسیع و عریض رقبہ ہونے کے باوجود یہاں عدل و انصاف و رواداری کا اعلیٰ نظام قائم تھا۔

پہلی خاتون فٹ بال ریفری

برصغیر پاک و ہند کی فٹ بال کی تاریخ میں پہلی مرتبہ اپریل 1984ء میں ایک خاتون آنسہ رخشندہ اقبال کو ریفری بنایا گیا یوں انہیں پہلی خاتون فٹ بال ریفری بننے کا اعزاز حاصل ہوا۔

جگر کی تبدیلی کا پہلا آپریشن

4 فروری 1982ء کو پٹس برگ (امریکہ) کے چلڈرن ہسپتال میں ڈاکٹروں نے جگر کی تبدیلی کا پہلا کامیاب آپریشن کیا۔ یہ آپریشن ایک ڈھائی سالہ بچی لورین ٹوے کا کیا گیا تھا۔

عظیم قلعہ

5 اکتوبر 1984ء کو اقوام متحدہ کے عالمی ادارے یونیسکو (Unesco) نے ضلع دادو (سندھ) میں رانی کوٹ کے قدیم قلعہ کو دنیا کا عظیم ترین قلعہ قرار دیا۔ اس قلعہ کا احاطہ 13 میل ہے۔ روایت ہے کہ قلعہ حضرت عیسیٰ کی پیدائش سے قبل تعمیر کیا گیا تھا۔

پہلی ٹریفک لائٹ

پہلی ٹریفک لائٹ (اشارے) کی تنصیب برطانوی پارلیمنٹ (لندن) کے باہر 1868ء میں کی گئی۔ یہ لائٹ سرخ اور سبز رنگ کی تھی۔

پہلی خاتون حکمران

ملکہ ہتشی پٹ (Hatsheput) کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ وہ انسانی تاریخ کی پہلی حکمران خاتون تھی جس نے 1480 تا 1511 قبل مسیح قدیم مصر پر حکومت کی۔

دنیا کا پہلا ڈاک ٹکٹ

دنیا کا پہلا ڈاک ٹکٹ ”پینی بلیک“ 6 مئی 1840ء کو انگلستان میں شائع ہوا۔ یہ سر رولینڈ ہل نے ڈیزائن کیا تھا۔ پورے برصغیر کے لئے ہندوستانی حکومت نے پہلا ڈاک ٹکٹ 1854ء میں شائع کیا۔

پہلا عجائب گھر

دنیا کا پہلا میوزیم (عجائب گھر) 280 قبل مسیح میں بطلیموس نے اسکندریہ (مصر) میں قائم کیا تھا۔ میوزیم یونانی زبان کے لفظ (Mouseon) سے ماخوذ ہے جس کے معنی ہیں ”گائے کی دیوی کا مندر“ یا ”مطالعے کی جگہ“۔

طویل گلیشیئر

دنیا کا سب سے طویل گلیشیئر ملسپینا

(Melspina) امریکہ کی ریاست الاسکا میں واقع ہے۔ اس کی طوالت تقریباً 10 کلومیٹر ہے۔

آلو کا اصلی وطن

دنیا میں سب سے زیادہ کھائی جانے والی چیز آلو (Potato) ہے۔ آلو کا اصلی وطن جنوبی امریکہ تھا۔ جہاں سے یہ چلی، پیرو، میکسیکو اور سپین سے ہوتا ہوا 1839ء میں پنجاب میں کاشت کیا گیا۔

بادشاہوں کی ماں

''میری رومیٹو'' دنیا کی وہ خوش نصیب عورت تھی جس کے اکثر بچوں کو کسی نہ کسی ملک کی شہنشاہی نصیب ہوئی۔ وہ 1750ء میں پیدا ہوئی۔ اس نے اجاکیو کے شاہی مختار عام کارلوس بوناپارٹ سے شادی کی۔ اس کے کل 13 بچے پیدا ہوئے۔ جن میں سے 4 کی قسمت میں ملکہ ہونا لکھا تھا۔ اس کا دوسرا بیٹا نپولین بوناپارٹ عالمگیر شہرت رکھتا ہے۔ یہ فرانس کا شہنشاہ تھا۔ سب سے بڑا لڑکا جوزف بوناپارٹ سپین کا بادشاہ بنا۔

لڑکیوں میں سے ایک نیپلز کی ملکہ اور دوسری قسکانہ کی ملکہ بنی۔ حیرت کی بات یہ ہے کہ رومیٹو نے تمام بچوں کے عروج و زوال کا زمانہ اپنی آنکھوں سے دیکھا۔ تمام اولاد اس کی زندگی میں فوت ہوئی۔ آخر خاندان کی مکمل تباہی کے 20 برس بعد تک زندہ رہ کر وہ بھی 1839ء میں چل بسی۔

پہلا بحری بیڑہ

مسلمانوں کا پہلا بحری بیڑہ حضرت عثمان غنیؓ کے عہد خلافت میں حضرت امیر معاویہؓ کی زیرنگرانی تیار ہوا۔ یہ اہل روم کے بحری حملوں کا مقابلہ کرنے کے لئے تھا۔ راستوں کے اعتبار سے نہایت دشوار گزار جزیرہ قبرص (Cyprus) مسلمانوں نے بحری جنگ کے نتیجے میں فتح کیا۔

انتہائی شمالی شہر

روسی ریاست سائبیریا کا شہر نورلسک دنیا کا انتہائی شمالی شہر ہے۔ یہاں سال بھر میں 100 دن درجہ حرارت صفر سے 30 یا 50 ڈگری نیچے رہتا ہے۔ یہاں گرمیاں صرف دو یا تین ماہ کے لئے ہوتی ہیں۔ شہر کے اردگرد کئی میٹر موٹی برف کی تہہ مستقل طور پر جمی رہتی ہے۔ جس کے نیچے تانبے، کوبالٹ، نکل اور دیگر معدنیات دفن ہیں۔ اس شہر کو ماضی میں ''سفید سکوت کی سرزمین'' کہا جاتا تھا۔

قیمتی راز

ہالینڈ کے ایک کامیاب اور مشہور ترین ڈاکٹر ہرمن بورہیو کی وفات کے بعد جب اس کے سامان کا جائزہ لیا گیا تو اس میں سے ایک کتاب بھی برآمد ہوئی جس کا نام تھا ''طبی دنیا کا واحد اور بیش قیمت راز''۔ کتاب سربمہر تھی۔ اس کی نیلامی کی گئی تو یہ کتاب ایک امیر آدمی نے 10 ہزار ڈالر میں خرید لی۔ سب کا یہی خیال تھا کہ کتاب میں ڈاکٹر نے کوئی حیرت انگیز قسم کے راز یا نسخے کا انکشاف کیا ہوگا۔ کتاب کی مہر توڑی گئی تو یہ دیکھ کر خریدنے والے کے تعجب کی انتہا نہ رہی کہ کتاب کے 99 صفحے بالکل کورے تھے۔ صرف اندرونی سرورق پر ڈاکٹر کے ہاتھ سے ایک فقرہ لکھا ہوا تھا: ''اپنے سر کو ٹھنڈا اور پیروں کو گرم رکھو تو تمہیں کبھی ڈاکٹر کے پاس جانے کی ضرورت نہیں پڑے گی''۔

دل کی پیوندکاری کا پہلا واقعہ

انسانی جسم میں دل کی پیوندکاری کا پہلا واقعہ جنوری 1967ء میں ہوا۔ جب مسی سپی (امریکہ) یونیورسٹی میڈیکل سنٹر کے ڈاکٹر جیمز ہارڈی نے ایک دل کے مریض بوڑھے شخص کے سینے میں نیا دل رکھ دیا۔ حیرت کی بات یہ کہ دل کسی انسان کا نہیں بلکہ چمپینزی بندر کا تھا۔

انگریزی سے ناواقف انگریز بادشاہ

انگلستان کا بادشاہ جارج اول جو 1714ء میں تخت نشین ہوا۔ انگریزی کا ایک لفظ بھی نہیں بول سکتا تھا۔ یہ 1665ء میں آئرلینڈ میں پیدا ہوا۔ یہ زیادہ پڑھا لکھا نہیں تھا۔ بادشاہ کے ماتحت اسے آئرلینڈ کی مقامی زبان میں بات سمجھاتے تھے۔ 13 سال کی تخت نشینی کے بعد جارج اول کا انتقال ہوگیا۔

شیکسپیئر کی ناخواندہ بیٹی

انگریزی زبان کے نامور شاعر اور ڈرامہ نگار ولیم شیکسپیئر 37 ڈراموں کے مصنف تھے جو سکولوں، کالجوں اور یونیورسٹیوں میں پڑھائے جاتے تھے۔ ان کی بیوی کا نام این ہیتھے تھا جس سے ایک لڑکی پیدا ہوئی لیکن باپ کی علمی، ادبی اور درسی صلاحیت کے باوجود وہ لڑکی لکھنا پڑھنا نہیں جانتی تھی۔ آخر عمر تک وہ ناخواندہ ہی رہی۔

خلاء میں پہلی امریکی خاتون

خلاء میں چہل قدمی کرنے والی پہلی امریکن خاتون کیتھرین سلوین تھی۔ اس نے 12 اکتوبر 1984ء کو اپنے ساتھی خلاباز ڈیوڈ کسٹما کے ساتھ چہل قدمی کی۔ جس وقت وہ خلاء پر اتری تو اس کے الفاظ تھے ''حقیقت بہت عظیم ہے''۔

حیرت انگیز چشمہ

سمرقند (ازبکستان) کے پہاڑوں میں پانی کا ایک ایسا چشمہ ہے۔ جس کا پانی گرمیوں میں یخ ٹھنڈا اور سردیوں میں اس قدر گرم ہوتا ہے کہ اس کے اندر انڈا ابالا جاسکتا ہے۔

سب سے زیادہ کافی پینے والا ملک

دنیا میں سب سے زیادہ کافی سویڈن (Sweden) کے باشندے پیتے ہیں۔ یہاں سالانہ تقریباً 30 پونڈ فی کس کافی پی جاتی ہے۔

آخری بادشاہ

☆اندلس (سپین) کا آخری بادشاہ ابوعبداللہ بن حسن تھا۔

☆تغلق خاندان کا آخری بادشاہ محمد شاہ تغلق اور غزنی خاندان کا خسرو ملک تھا۔

☆مغلیہ سلطنت کے آخری بادشاہ بہادر شاہ ظفر تھے جنہیں رنگون (برما) جلاوطن کردیا گیا تھا۔

☆مصر کا آخری بادشاہ شاہ فاروق اول اور عراق کے شاہ فیصل دوم تھے۔

☆لیبیا کے آخری بادشاہ شاہ ادریس السنوسی تھے جن کا تختہ کرنل معمر قذافی نے الٹ دیا۔

☆افغانستان کا آخری بادشاہ شاہ محمد ظاہر شاہ تھا جسے بعدازاں اٹلی جلاوطن کردیا گیا تھا۔

☆اٹلی کا آخری بادشاہ شاہ امبرٹو دوم اور یونان کا آخری بادشاہ کانسٹنٹائن دوم تھا۔

☆ایران کے آخری بادشاہ شاہ رضا شاہ پہلوی آریہ مہر تھے۔

کھجور کا درخت

کھجور کے درخت میں ایک ایسی خاصیت پائی جاتی ہے جو کسی دوسرے درخت میں نہیں ہے۔ اگر اس کا سر (اوپر کا حصہ) کاٹ دیا جائے تو یہ اس کی گردن کاٹ دینے اور ذبح کردینے کے برابر ہے۔ کھجور کا درخت اسی طرح مرجاتا ہے جیسے کسی جانور کی گردن پر چھری پھیر دی جائے تو وہ مرجاتا ہے۔

مسلمان خلاباز

دنیا کا پہلا مسلمان خلاباز سعودی عرب کا شہزادہ سلطان بن سلمان بن عبدالعزیز تھا جو امریکی اور فرانسیسی خلابازوں کے ساتھ خلائی شٹل ''ڈسکوری'' (Discovery) میں بیٹھ کر خلا پر گیا۔

نابینے دانشور

فارسی زبان کے پہلے شاعر رودکی، انگریزی کے مشہور شاعر ملٹن، اردو کے مشہور شاعر جرأت، مصر کے مشہور مصنف اور فلاسفر ابوالعلا اور وزیر تعلیم ڈاکٹر طٰہٰ حسین نابینا تھے۔

کاغذ کیسے وجود میں آیا

کاغذ دنیا کی بہترین ایجادات میں سے ایک ہے۔ جب کاغذ وجود میں نہیں آیا تھا تو لوگ اپنے پیغامات پتھر یا لکڑی پر نقش کرتے تھے اور اپنے پیغامات ایک دوسرے تک پہنچاتے تھے۔ اکثر یہ کام پتوں پر بھی کیا جاتا تھا۔ زمانہ قدیم میں مصر میں لوگ درختوں کی چھال لے کر اس کو لکھنے کے کام میں لایا کرتے تھے۔

کاغذ سب سے پہلے چین میں بنایا گیا اور یہ 105ء میں وجود میں آیا۔ کاغذ بنانے کے لئے کپڑے کے چیتھڑوں کو ابال لیا جاتا تھا۔ یہ گل کر دلیے کی صورت اختیار کرلیتا تھا۔ بعد میں اس کو لکڑی کے سانچے میں بھر کر پانی میں ڈال دیا جاتا اور جب کچھ دیر بعد اس کو پانی سے نکالا جاتا تو اس پر باریک تہہ آجاتی تھی۔ یہ تہہ سوکھ کر کاغذ کی شکل اختیار کرلیتی۔

خواتین کا عالمی دن

2002ء میں روس کے ایک شخص نے خواتین کے حقوق کے عالمی دن پر جشن مناتے ہوئے اپنی اہلیہ کو بری طرح پیٹا اور اپنی 70 سالہ ساس کو چوتھی منزل سے کھڑکی کھول کر باہر پھینک دیا۔ جس سے بوڑھی عورت موقع پر ہی ہلاک ہوگئی۔ پولیس کے مطابق 32 سالہ نوجوان نشے میں تھا۔ اس کی کسی بات پر بیوی سے جھگڑا ہوگیا اور دونوں الجھ گئے پولیس نے نوجوان کو گرفتار کرلیا جبکہ بیوی کو ہسپتال میں داخل کرادیا گیا۔

تار کے ذریعے پہلا پیغام

ٹیلی گرام (تار) کے ذریعے بھیجا جانے والا دنیا کا پہلا پیغام 24 مئی 1844ء کو واشنگٹن سے بالٹی مور بھیجا گیا۔ پیغام کے الفاظ یہ تھے ''خدا نے کیا چیز بنائی ہے''۔

ایفل ٹاور

پیرس (فرانس) کا ایفل ٹاور بین الاقوامی نمائش منعقد کرنے کے لئے بنایا گیا۔ اس کی تعمیر 1887ء اور 1889ء کے دوران ہوئی۔ اس کا ڈیزائن مشہور فرانسیسی انجینئر ایفل نے بنایا۔ ٹی وی ٹاور سمیت اس کی بلندی 1073 فٹ اور وزن 8250 ٹن ہے۔ یہ 12 ہزار ٹکڑوں کو جوڑ کر بنایا گیا ہے۔

تاج محل

آگرہ کا تاج محل مشہور مغل بادشاہ شاہجہاں نے اپنی محبوب ملکہ ممتاز محل کی یاد میں تعمیر کرایا۔ یہ عمارت خوبصورتی میں اپنا ثانی نہیں رکھتی۔ اس کی تعمیر 20 سال میں مکمل ہوئی۔ نقش ونگاری کے لئے فنکار چین سے منگوائے گئے۔ انہوں نے بڑی خوبصورتی سے نقاشی کا کام سرانجام دیا۔ مرمر کے مختلف قسموں کے 62 پتھروں کو ملا کر جو پھول بنایا گیا اس کے جوڑ بالکل نظر نہیں آتے۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 55551 میں رفیع احمد

ولد محمد رفیق مرحوم پیشہ کاروبار عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 ڈالر ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد رفیع احمد گواہ شد نمبر 1 انعام الحق کوثر گواہ شد نمبر 2 محمد اے رضوان

مسل نمبر 55552 میں اویس احمد

ولد فضل احمد سید قوم سید پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-4-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد اویس احمد گواہ شد نمبر 1 فضل احمد سید گواہ شد نمبر 2 امتیاز احمد راجیکی

مسل نمبر 55553 میں جمیل محمد

ولد رسول محمد پیشہ کاروبار عمر 51 سال بیعت 1977ء ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے اندازاً مبلغ -/2000 ڈالر ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد جمیل محمد گواہ شد نمبر 1 امیر الدین گواہ شد نمبر 2 Mohammad.I.Jattala

مسل نمبر 55554 میں عاطف ذیشان

ولد محمد ظریف احمد قوم ملک پیشہ فزیشن عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-5-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3575 ڈالر ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عاطف ذیشان گواہ شد نمبر 1 رشید اے بھٹی گواہ شد نمبر 2 امتیاز اے راجیکی

مسل نمبر 55555 میں محمد شاہد محمود

ولد نور محمد قوم جاٹ پیشہ...... عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-4-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔رہائشی مکان واقع U.S.A مالیتی -/165000 ڈالر جس پر بینک قرض -/122549.33 ڈالر ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4048.38 ڈالر ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد شاہد محمود گواہ شد نمبر 1 عثمان اے مجوکہ گواہ شد نمبر 2 پرویز خان

مسل نمبر 55556 میں اسد محمود

ولد Zinda M. Bajwa پیشہ Privat عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-3-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ ریٹائرڈ منٹ پلان مالیتی -/49000 ڈالر۔ 2۔انشورنس پالیسی مالیتی -/5400 ڈالر۔ 3۔ کار مالیتی -/7000 ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/571000 ڈالر سالانہ بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد اسد محمود گواہ شد نمبر 1 نسیم محمود باجوہ گواہ شد نمبر 2 ایم سلطان اکبر

مسل نمبر 55557 میں عمیر شفیق ملک

ولد شفیق احمد ملک قوم ملازمت پیشہ عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-3-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1300 ڈالر ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عمیر شفیق ملک گواہ شد نمبر 1 Sayim Shafique Malik گواہ شد نمبر 2 ودود چوہدری

مسل نمبر 55558 میں عبدالرحیم لطیف

ولد جلال الدین عبداللطیف پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-3-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/40615 ڈالر سالانہ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عبدالرحیم لطیف گواہ شد نمبر 1 انعام الحق کوثر گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر امتیاز اے چوہدری

مسل نمبر 55559 میں ماجدامتل چوہدری

زوجہ مجیب اللہ چوہدری قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-5 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر ادا شدہ -/7000 ڈالر۔2۔طلائی زیور 357 گرام مالیتی -/5533 ڈالر۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ماجد امتل چوہدری گواہ شد نمبر 1 امتیاز اے راجیکی گواہ شد نمبر 2 مجیب اللہ چوہدری

مسل نمبر 55560 میں محمد ظفر اللہ خان

ولد شریف خان قوم قریشی پیشہ ملازمت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2200 ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد ظفر اللہ خان گواہ شد نمبر 1 سید فضل احمد گواہ شد نمبر 2 امتیاز اے راجیکی

مسل نمبر 55561 میں منعم احمد نعیم

ولد کریم احمد نعیم قوم خان پیشہ انجینئر عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-4-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5364 ڈالر ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد منعم احمد نعیم گواہ شد نمبر 1 طارق بھٹی گواہ شد نمبر 2 کریم اے نعیم

مسل نمبر 55562 میں اظہر احمد چوہدری

ولد چراغ دین چوہدری پیشہ کاروبار عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 ڈالر ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد اظہر احمد چوہدری گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد چوہدری گواہ شد نمبر 2 ساجد سہیل

مسل نمبر 55563 میں سید عمران مدثر

ولد سید سعید احمد قوم سید پیشہ ملازمت عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5040 ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد سید عمران مدثر گواہ شد نمبر 1 صداقت علی گواہ شد نمبر 2 لئیق احمد

مسل نمبر 55564 میں ذیشان الیس حامد

ولد عبدل الیس حامد پیشہ کاروبار عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1500 ڈالر ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ذیشان الیس حامد گواہ شد نمبر 1 محمد ارشد جنجوعہ گواہ شد نمبر 2 انعام الحق کوثر

مسل نمبر 55565 میں عبدالقدوس محمود

ولد چوہدری عبدالمنان پیشہ ٹیلی کمیونیکیشن عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ ......ڈالر ماہوار بصورت ......مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عبدالقدوس محمود گواہ شد نمبر 1 منظور احمد گواہ شد نمبر 2 لطیف احمد

مسل نمبر 55566 میں فداء الحق

ولد چوہدری بہاؤ الحق مرحوم پیشہ بزنس کنسلٹنٹ عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/15000 ڈالر ماہوار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد فداء الحق گواہ شد نمبر 1 Mohammad.I.Jattala گواہ شد نمبر 2 وسیم ساجد

مسل نمبر 55567 میں نعیم احمد

ولد نصیر احمد قوم راجپوت پیشہ Clinical Extern Ship عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1546 ڈالر ماہوار بصورت Stipend مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد نعیم احمد گواہ شد نمبر 1 عبدالہادی گواہ شد نمبر 2 مرزا نصیر احسان احمد

مسل نمبر 55568 میں تہمینہ لقمان

بنت مرزا محمد لقمان پیشہ طالب علم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1680 ڈالر ماہوار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ تہمینہ لقمان گواہ شد نمبر 1 شہزاد امجد گواہ شد نمبر 2 مرزا محمد لقمان

مسل نمبر 55569 میں نسیم احمد وسیم

ولد نعیم احمد وسیم پیشہ ملازمت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 نائجیرین ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد نسیم احمد وسیم گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد وسیم گواہ شد نمبر 2 امتیاز اے چوہدری

مسل نمبر 55570 میں سلیم احمد قادر

ولد چوہدری غلام قادر پیشہ آپریشن منیجر عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔مشترکہ مکان واقع U.S.A مالیتی -/511000 ڈالر کا 1/2 حصہ۔اس وقت مجھے مبلغ -/67200 ڈالر سالانہ بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد سلیم احمد قادر گواہ شد نمبر 1 لطیف احمد گواہ شد نمبر 2 ساجد مقصود

مسل نمبر 55571 میں امجد محمود خان

ولد انور محمود خان پیشہ اٹارنی عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3100 ڈالر ماہوار بصورت اٹارنی مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد امجد محمود خان گواہ شد نمبر 1 ارشد خان گواہ شد نمبر 2 انور خان

مسل نمبر 55572 میں عمران الحق جٹالہ

ولد محمد اکرام الحق جٹالہ پیشہ ملازمت عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عمران الحق جٹالہ گواہ شد نمبر 1 محمد آئی جٹالہ گواہ شد نمبر 2 امیر الدین

مسل نمبر 55573 میں اکبر احمد

ولد چوہدری عبدالماجد پیشہ انجینئر عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔نقد رقم -/52226.09 ڈالر۔2۔ذاتی آئیٹمز مالیتی -/1000 ڈالر۔اس وقت مجھے مبلغ -/1678 ڈالر ماہوار بصورت انجینئر مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد اکبر احمد گواہ شد نمبر 1 لطیف احمد گواہ شد

نمبر 2 افتخار محمود احمد

مسل نمبر 55574 میں سعید چوہدری

ولد عبدالرحمٰن قوم چوہدری پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 13-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 ڈالر ماہوار بصورت سٹوڈنٹ گرانٹ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سعید چوہدری گواہ شد نمبر 1 ایم غلام ربی احمد گواہ شد نمبر 2 انعام الحق کوثر

مسل نمبر 55575 میں احتشام الحق محمود کوثر

ولد انعام الحق کوثر پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 5-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد احتشام الحق محمود کوثر گواہ شد نمبر 1 انعام الحق کوثر گواہ شد نمبر 2 رفیع احمد

مسل نمبر 55576 میں مونس احمد چوہدری

ولد چوہدری محمد ابراہیم پیشہ ملازمت عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 16-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 2980.79/ ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مونس احمد چوہدری گواہ شد نمبر 1 Mohammad.I.Jatalla گواہ شد نمبر 2 Naser Noor

مسل نمبر 55577 میں

Rommel Muizz Momen

S/O Late Bashir Khaled Momen

پیشہ مارکیٹنگ مینیجر عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 3-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4112 ڈالر ماہوار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Rommel Muizz Momen گواہ شد نمبر 1 Mohammad.I. Jatalla گواہ شد نمبر 2 مونس احمد چوہدری

مسل نمبر 55578 میں بلال اعجاز

ولد اعجاز اے گھمن قوم گھمن پیشہ کنٹریکٹر عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 6-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 ڈالر ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد بلال اعجاز گواہ شد نمبر 1 طاہر چوہدری گواہ شد نمبر 2 شیر علی خان بشارت

مسل نمبر 55579 میں

Zulfiqar Sikndar

پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Zulfiqar Sikndar گواہ شد نمبر 1 M.h.Rabbi Ahmad گواہ شد نمبر 2 انعام الحق کوثر

مسل نمبر 55580 میں سعدیہ منیر

بنت ملک منیر احمد خان پیشہ سافٹ ویئر انجینئر عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 23-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3610 ڈالر ماہوار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سعدیہ منیر گواہ شد نمبر 1 Hammad Malik گواہ شد نمبر 2 انعام الحق کوثر

مسل نمبر 55581 میں نعیم احمد

ولد چوہدری خورشید احمد پیشہ ملازمت عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 3-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ...... ڈالر ماہوار بصورت ...... مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نعیم احمد گواہ شد نمبر 1 انعام الحق کوثر گواہ شد نمبر 2 طاہر کھوکھر

مسل نمبر 55582 میں داؤد احمد خان

ولد امتیاز احمد خان پیشہ طالب علم (جامعہ) عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 12-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 ڈالر ماہوار بصورت اخراجات خورونوش مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد داؤد احمد خان گواہ شد نمبر 1 امتیاز خان گواہ شد نمبر 2 اعجاز خان

مسل نمبر 55583 میں اسد نواز چوہدری

ولد طاہر نواز چوہدری پیشہ Dentist عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 19-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5900 ڈالر ماہوار بصورت Dentist مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد اسد نواز چوہدری گواہ شد نمبر 1 طاہر چوہدری گواہ شد نمبر 2 نعیم اے وسیم

مسل نمبر 55584 میں نذیر احمد چیمہ

ولد جلال دین چیمہ قوم چیمہ پیشہ کاروبار عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 4-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان واقع U.S.A مالیتی -/350000 ڈالر۔ 2۔ Six Fauig Building مالیتی -/600000 ڈالر۔ 3۔ Fauig 8 Building مالیتی -/700000 ڈالر۔ 4۔ 25 ایکڑ زمین واقع مڑھ بلوچاں مالیتی -/5000000 روپے۔ 5۔ مکان واقع گجرات مالیتی -/1000000 روپے۔ 6۔ مکان واقع مڑھ بلوچاں مالیتی -/650000 روپے۔ 7۔ ایک کنال زمین مالیتی -/400000 روپے۔ 8۔ مکان واقع ربوہ مالیتی -/2300000 روپے۔ 9۔ زیر تعمیر رائس مل واقع مڑھ بلوچاں مالیتی -/3000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 ڈالر ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/2000 ڈالر سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نذیر احمد چیمہ گواہ شد نمبر 1 M.G.Rabbi

Ahmad گواہ شد نمبر2 انعام الحق کوثر

مسل نمبر 55585 میں عبدالغفور

ولد رحمت اللہ پیشہ ملازمت عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زمین برقبہ ساڑھے چھ ایکڑ واقع سرگودھا مالیتی-/300000 روپے۔ 2۔ پلاٹ 5 مرلہ واقع ربوہ مالیتی-/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/17000 ڈالر سالانہ بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالغفور گواہ شد نمبر 1 انعام الحق کوثر گواہ شد نمبر 2 نسیم باجوہ

مسل نمبر 55586 میں عرفان احمد الہ دین

S/O Rashid Mohammad Alladin

پیشہ فزیشن عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ مکان واقع U.S.A مالیتی-/250000 ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ-/10000 ڈالر ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عرفان احمد الہ دین گواہ شد نمبر 1 محمد احمد گواہ شد نمبر 2 انعام الحق کوثر

مسل نمبر 55587 میں بشریٰ ناہید

زوجہ مقصود احمد قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور بوزن 25 تولے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند-/7000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/100 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ بشریٰ ناہید گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد گواہ شد نمبر 2 عامر احمد

مسل نمبر 55588 میں

Samar Zubeda Mubarka Munir

W/O Mohammad Idrees Munir

پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق جیولری مالیتی-/13500 ڈالر۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند-/10000 ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Samar Zubeda Mubarka Munir گواہ شد نمبر 1 لطیف احمد گواہ شد نمبر 2 افتخار محمود احمد

مسل نمبر 55589 میں منورہ سلطانہ

بنت سلطان احمد قوم ڈوگر پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/525 ڈالر ماہوار......مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ منورہ سلطانہ گواہ شد نمبر 1 حافظ انس احمد ملک گواہ شد نمبر 2 عمران بابر باجوہ

مسل نمبر 55590 میں محمود عالم

ولد محمد شفیق پیشہ ملازمت عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1995 ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمود عالم گواہ شد نمبر 1 فضل محمود گواہ شد نمبر 2 انعام الحق کوثر

مسل نمبر 55591 میں ناصر محمود احمد

ولد ارشد محمود قوم قریشی پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/10000 ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ناصر محمود احمد گواہ شد نمبر 1 انعام الحق کوثر گواہ شد نمبر 2 امتیاز احمد چوہدری

مسل نمبر 55592 میں ظہیر اے ساجد

ولد چوہدری ناصر احمد پیشہ ملازمت عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/2400 ڈالر ماہوار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ظہیر اے ساجد گواہ شد نمبر 1 Mohammad.I.Jatalla گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد سعید

مسل نمبر 55593 میں رضوان حمید

ولد عبدالحمید پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ ایک کنال زمین واقع دارالنصر ربوہ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رضوان حمید گواہ شد نمبر 1 M.G.Rabbi Ahmad گواہ شد نمبر 2 انعام الحق کوثر

مسل نمبر 55594 میں طاہر احمد خان

ولد ڈاکٹر مبارک احمد خان پیشہ طالب علم عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ کار اندازاً مالیتی-/5000 ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ-/600 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طاہر احمد خان گواہ شد نمبر 1 Alha Dh.I. Waqar Ahmad گواہ شد نمبر 2 جلال نورالدین

مسل نمبر 55595 میں منزہ طاہر چوہدری

زوجہ طاہر محمود چوہدری پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت 1966ء ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور مالیتی-/5200 ڈالر۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند-/5000 ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ منزہ طاہر گواہ شد نمبر 1 رشید چوہدری گواہ شد نمبر 2 طاہر چوہدری

مسل نمبر 55596 میں نادیہ ملک

زوجہ فیاض ملک پیشہ فزیشن عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-9 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔جیولری 21 تولے مالیتی 3054 ڈالر۔ 2۔ حق مہر -/50000 روپے۔3۔ڈائمنڈ سیٹ -/5100 ڈالر۔4۔طلائی چین مالیتی -/40000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000+200 ڈالر ماہوار بصورت فزیشن+جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نادیہ ملک گواہ شد نمبر 1 مظفر خان گواہ شد نمبر 2 ساجد سہیل

مسل نمبر 55597 میں بلال رانا

ولد کلیم اے رانا پیشہ طالب علم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-3-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/8 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/950 ڈالر مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/8 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد بلال رانا گواہ شد نمبر 1 منور میمن گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد

مسل نمبر 55598 میں طاہر احمد

ولد رفیع احمد قوم وہرہ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-4-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4500 ڈالر سالانہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد طاہر احمد گواہ شد نمبر 1 توقیر احمد گواہ شد نمبر 2 انعام الحق کوثر

مسل نمبر 55599 میں رشید احمد اقبال

ولد محمود احمد قوم راجپوت پیشہ Cab Driver عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7.7.05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ مکان واقع U.S.A مالیتی -/5340000 ڈالر۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 ڈالر ماہوار بصورت Cab Driver مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد رشید احمد اقبال گواہ شد نمبر 1 خالد محمود گواہ شد نمبر 2 طاہر چوہدری

مسل نمبر 55600 میں ظفر عطا محمد ملک

ولد محمد یار مجوکہ قوم مجوکہ پیشہ Real Estate عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔مکان واقع U.S.A مالیتی -/600000 ڈالر۔اس وقت مجھے مبلغ -/100000 ڈالر ماہوار بصورت کمیشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ظفر عطا محمد ملک گواہ شد نمبر 1 منصور احمد گواہ شد نمبر 2 انعام الحق کوثر

تقریب آمین

عزیزم نقش احمد واقف نو ابن مکرم نصیر ہمایوں مرحوم محلہ دارالرحمت شرقی الف ربوہ نے اللہ تعالیٰ کے فضل سے تجوید کے ساتھ ڈیڑھ سال کے عرصہ میں قرآن کریم حفظ کر لیا ہے۔یکم فروری 2006ء کو عزیز کی تقریب آمین منعقد کی گئی۔قارئین الفضل سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیز کو قرآنی تعلیمات پر عمل کرنے والا اور اس نور کو پھیلانے والا بنائے اور یہ کامیابی اس کیلئے مزید اعلیٰ کامیابیوں کا پیش خیمہ ثابت ہو۔آمین

(وکالت وقف نو۔ربوہ)

نصاب علمی مقابلہ جات 2006ء مجلس انصاراللہ پاکستان

تلاوت قرآن کریم:

الف معیار خاص: اس میں قاری حضرات اور حفاظ کرام حصہ لیں گے۔

نصاب: سورۃ الجمعہ پہلی پانچ آیات (پارہ نمبر 28) سورۃ الاحزاب آخری رکوع (پارہ نمبر 23)

ب معیار عام: اس معیار میں قاری اور حفاظ کرام شرکت نہیں کریں گے دیگر انصار خوش الحانی سے قرآن کریم کی تلاوت کے مقابلہ میں حصہ لیں گے۔

نصاب: (1) سورۃ الصف ۔۔۔۔۔ پہلی چھ آیات (پارہ نمبر 28) (2) سورۃ البقرہ ۔۔۔۔۔ آخری دو آیات (پارہ نمبر 3)

حفظ قرآن:

قرآن کریم کا پارہ نمبر 29 نصف آخر

نظم خوانی:

درثمین، کلام محمود، کلام طاہر، درعدن میں سے کسی نظم کے چند اشعار خوش الحانی سے سنانے ہوں گے۔

بیت بازی:

بیت بازی بین الاضلاع ہوگا اور ہر ضلع سے دو ممبران پر مشتمل ٹیم حصہ لے سکے گی۔

نصاب: (1) درثمین۔ (2) کلام محمود۔ (3) کلام طاہر (4) درعدن

تقریر معیار خاص (اردو):

ہر ضلع سے ایک مقرر حصہ لے گا۔تقریر کا وقت 5 تا 7 منٹ ہوگا۔

عناوین: (1) آنحضرت ﷺ کا انداز تبلیغ (2) حضرت مسیح موعود کا عشق رسول ﷺ (3) تحریک وقف نو اور ہماری ذمہ داریاں (4) خدمت دین کو اک فضل الٰہی جانو (5) سادہ زندگی

فی البدیہہ تقریری مقابلہ اردو:

عنوان مقابلے کے وقت دیئے جائیں گے۔تقریر کا وقت 2 تا 3 منٹ ہوگا۔

مطالعہ کتب حضرت مسیح موعود:

حقیقۃ الوحی۔روحانی خزائن جلد 22

مطالعہ کتب حضرت مسیح موعود برائے عہدیداران انصاراللہ:

اس مقابلہ میں مرکزی عہدیداران، ناظمین علاقہ، ناظمین ضلع اور زعماء اعلیٰ مجالس شرکت کریں گے۔

درج ذیل کتاب نصاب میں ہوگی۔تحریری امتحان ہوگا۔

حقیقۃ الوحی۔روحانی خزائن جلد 22

مقابلہ دینی معلومات:

یہ مقابلہ بین الاضلاع ہوگا۔ہر ضلع سے دو ممبران پر مشتمل ٹیم حصہ لے گی۔

نصاب: (1) کتاب دینی معلومات کا بنیادی نصاب (ایڈیشن 2003ء) شائع کردہ مجلس انصاراللہ پاکستان

(2) کتاب "دینی معلومات" شائع کردہ مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان

مقابلہ دینی معلومات (انفرادی):

اس مقابلہ میں ہر زعامت ہائے علیاء یا مجلس سے ایک رکن حصہ لے سکے گا۔

نمائندگی:

زعامت ہائے علیاء اور اضلاع ہر مقابلہ کے لئے ایک ایک نمائندہ ضرور بھجوائیں۔مناسب ہوگا کہ مجالس/اضلاع اپنے ہاں یہ علمی مقابلے منعقد کر کے اول آنے والے ناصر کو بطور نمائندہ بھجوائیں۔بین الاضلاع میں ہر ضلع سے ایک ٹیم شرکت کر سکے گی جس کا تعین ناظم صاحب ضلع کریں گے جس میں مقابلہ تقریر معیار خاص، مقابلہ بیت بازی، مقابلہ دینی معلومات شامل ہیں۔ (قیادت تعلیم مجلس انصاراللہ پاکستان)

سانحہ ارتحال

مکرم سید حماد احمد شاہ صاحب فیصل ٹاؤن لاہور تحریر کرتے ہیں کہ میرے والد مکرم سید عبدالشکور شاہ صاحب ولد مکرم سید عبدالغفور شاہ صاحب مرحوم مورخہ 21 جنوری 2006ء کو دل کا دورہ پڑنے سے انتقال کر گئے ہیں۔مورخہ 22 جنوری بعد نماز فجر بیت النور ماڈل ٹاؤن لاہور میں محترم طاہر محمود خان صاحب مربی سلسلہ نے نماز جنازہ پڑھائی میت ہمارے آبائی گاؤں شاہ مسکین (ضلع شیخوپورہ) لے جائی گئی۔وہاں محترم محمد اجمل شاہد صاحب نے نماز جنازہ پڑھائی اور آبائی قبرستان میں تدفین عمل میں آئی۔میرے والد حضرت سید پیر محمد شاہ صاحب رفیق حضرت مسیح موعود (جو احمدی ہونے سے پہلے علاقہ میں گدی نشین تھے) کے پوتے اور سردار عبدالشکور صاحب ماڈل ٹاؤن لاہور ابن ڈاکٹر سردار احسان علی صاحب کے داماد تھے آپ کی عمر 52 سال تھی۔آپ ماہر تعمیرات اور احمدیہ آرکیٹیکٹ انٹرنیشنل ایسوسی ایشن کے ممبر تھے۔شگفتہ طبیعت کے مالک تھے جماعتی کاموں میں دل جمعی سے حصہ لیتے تھے بیت الذکر حلقہ فیصل ٹاؤن لاہور آپ کی ڈیزائن کردہ ہے اور مکمل تعمیر آپ کی نگرانی میں ہوئی۔پسماندگان میں بیوہ کے علاوہ تین بیٹے اور دو بیٹیاں چھوڑی ہیں۔سب بچے تعلیمی مراحل میں ہیں احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند کرے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے اور خود ان کا حافظ و ناصر ہو۔آمین

ربوہ میں طلوع وغروب 25 فروری

طلوع فجر	5:17
طلوع آفتاب	6:39
زوال آفتاب	12:22
غروب آفتاب	6:05

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
الفضل جیولرز
چوک یادگار ربوہ
فون شوروم 047-6213649 گھر 047-6211649

ترقی کی جانب ایک اور قدم ہماری کافی ہے
کاشف جیولرز
گولبازار ربوہ
فون شوروم 047-6215747 گھر 047-6211649
میاں غلام مرتضیٰ محمود

پریمیئر کرنسی ایکسچینج کمپنی (پرائیویٹ) لمیٹڈ
ڈالر، سٹرلنگ پاؤنڈ، یورو، کینیڈین ڈالر و دیگر فارن کرنسی کی خرید و فروخت کا قابل اعتماد ادارہ
بوہا بازار، نسیم جیولرز اقصیٰ روڈ ربوہ
فون: 047-6212974-6215068

کیپٹل لیبارٹری کا مکمل سامان
طاہر سرجیکل اینڈ سائنٹیفک ٹریڈرز
شوگر میٹر اور ہر قسم شوگر میٹر کی سٹرپس، ڈیجیٹل بلڈ پریشر میٹر، نیبولائزر، سرجیکل آلات، ہسپتال فرنیچر، ہسپتال کلاتھ، سلنگ آلات، لیب کٹس، ہیوومیلائزر، جاگنگ مشین، آلہ سماعت، وہیل چیئرز، کموڈ چیئرز
بلاک نمبر 10 سرگودھا

HOT LAPTOP PRICES
New Centrino & Pentium 4ht
Get Canada number via internet
Get Lahore local # aborad
Contact us if you are Computer/laptop Dealer
Special prices for bulk deals
Call 0300-4000767
Email: emaarks@gmail.com

چاندی میں اٹالین کی انگوٹھیوں کی قیمتوں میں حیرت انگیز کمی
حسن مغل جیولرز اینڈ زیوری ہاؤس
یادگار روڈ ربوہ فون: 047-6213158

ارشد بھٹی پراپرٹی ایجنسی
بلال مارکیٹ ربوہ بالمقابل ریلوے لائن
فون آفس: 047-6212764 گھر: 6211379

اعلان: ریفریجریٹر، ڈیپ فریزر، سپلٹ AC، ونڈو AC، واشنگ مشین، کوکنگ رینج، کلر TV
نیشنل الیکٹرونکس
ڈاؤلینس، پیل، ویوز، فلپس، ایل جی، سام سنگ، سپر ایشیا، سلائس
احمدی احباب کیلئے خاص رعایت ہم آپ کے منتظر ہوں گے
پروپرائٹر: منصور احمد
لنک میکلوڈ روڈ نزد ہال بلڈنگ نیلا گنبد لاہور فون 7223228-7357309

الفضل اسٹیٹ
لاہور، گوادر میں مکمل اعتماد کے ساتھ سرمایہ کاری کا بھرپور موقع
ہیڈ آفس لاہور: B1-16-265 کالج روڈ ٹاؤن شپ لاہور
042-5156244-5124803
گوادر برانچ آفس ایئرپورٹ روڈ نزد رستم سٹی گوادر
موبائل: 0300-7066713-0300-4026760
چیف ایگزیکٹو ناصر احمد

داخلہ جات نرسری پریپ کلاسز 2006ء
الصادق اکیڈمی میں جونیئر سینئر نرسری کلاسز کا داخلہ مورخہ 18 فروری سے شروع ہے۔ جو کہ سیٹیں ختم ہونے تک بند کر دیا جائے گا۔ جونیئر نرسری کلاس میں داخلہ کیلئے عمر $2\frac{1}{2}$ سے $3\frac{1}{2}$ سال اور سینئر نرسری کلاس کیلئے $3\frac{1}{2}$ سے $4\frac{1}{2}$ سال ہو گی۔
پریپ کلاس کا داخلہ ٹیسٹ 25 فروری بروز ہفتہ صبح 9 بجے ہوگا۔ داخلہ فارم سکول آفس سے دستیاب ہیں داخلہ فارم کے ساتھ برتھ سرٹیفکیٹ کی دو عدد تصدیق شدہ فوٹو کاپی منسلک کریں۔
ادارہ میں لیڈی ٹیچرز کی ضرورت ہے تعلیمی معیار کم از کم B.A/B.Sc ہے جس کیلئے انٹرویو 26 فروری اور 4 مارچ بروز ہفتہ 9 بجے ہوگا
نیز سکول کیلئے ایک آیا کی بھی ضرورت ہے۔
نیو الصادق اکیڈمی
فون نمبر: 6211687

C.P.L 29-FD